بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خیر مقدم

عالیجناب خان محمد علی خاں صاحب
وزیر
اوقاف و تعلیمات، حکومت مغربی پاکستان

منجانب:۔

جناب خان عبد الرشید خان صاحب
چیئرمین بورڈ آف گورنرس، جامعۂ اسلامیہ بہاولپور
چیف ایڈمنسٹریٹر، محکمۂ اوقاف، حکومت مغربی پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صدر محترم و معزز حاضرین

مجھے انتہائی مسرت ہے کہ میں آج جامعہ اسلامیہ، بہاول پور میں اپنے مہمان خصوصی جناب خان **محمد علی** خان صاحب، وزیر اوقاف و تعلیمات کا خیر مقدم اپنی جانب سے نیز کانفرنس کی استقبالیہ کمیٹی، بورڈ آف گورنرس اور جامعہ کے عملہ، اساتذہ اور طلبا کی طرف سے کر رہا ہوں۔ میں جناب وزیر اوقاف کا بیحد ممنون ہوں کہ انہوں نے اپنی گوناگوں مصروفیتوں کے باوجود اس اہم کانفرنس "فروغ تعلیم دین" کا افتتاح کرنا قبول فرمالیا اور ہمیں موقع دیا کہ ان کے خیالات عالیہ سے مستفید ہو سکیں۔

محترم! ہمارے ملک میں ہر سال مختلف مضامین کی اہمیت کو واضح کرنے اور ان کے مسائل سے عوام و خواص کو روشناس کرنے کے لئے متعدد کانفرنسیں ہوتی رہتی ہیں۔ لیکن پاکستان میں اسلامی تعلیمات کا جائزہ لینے، اس کی افادیت اور اہمیت کی طرف توجہ مرکوز کرنے اور اس کے ذریعہ معاشرہ کو اسلام کے لازوال حقائق اور ابدی نعمتوں سے مالا مال کرنے کی شاید یہ پہلی کوشش ہے۔

آپ حضرات سے یہ بات مخفی نہیں کہ آج سے تین سال قبل جناب صدر مملکت فیلڈ محمد ایوب خاں نے جامعہ اسلامیہ، بہاول پور کا افتتاح فرماتے ہوئے یہ خواہش ظاہر فرمائی تھی کہ ہمارے اہل علم تنگ دلی اور تنگ نظری سے نکل کر قرآن اور سنت کی روشنی میں عقل و فکر سے کام لیں تاکہ ہمارے نوجوان اسلامی اقدار کو اپنائیں اور مغربی اقوام کی طرح مذہب سے بیزار نہ ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ حکومت مغربی پاکستان کی سرپرستی میں اس جامعہ نے تین سال کی مختصر مدت میں اپنی بے شمار دشواریوں کے باوجود ترقی کے منازل طے کئے اور آج اس کے ہائی سکول کے سرٹیفکیٹ کو لاہور اور حیدرآباد بورڈ نے اپنے ہائی اسکول کے امتحان کے برابر اور پنجاب یونیورسٹی نے اسکے اجازہ اور تخصص کے امتحانات کو ایف اے۔ بی اے۔ ایم اے کے برابر تسلیم کر لیا ہے۔

جامعہ قدیم اور جدید علوم کو اس طرح ایک مرکز پر لا رہا ہے کہ اسکے شہادت عالمیہ کے طالب علم جہاں درس نظامی کی تکمیل کرتے ہیں۔ وہیں ان کو انگریزی، معاشیات، تاریخ اسلام اور عربی ادب

میں بھی خاص مہارت حاصل ہو جاتی ہے۔ اور اس طرح جامعہ اسلامیہ نے درس نظامی کو چند اہم اور ضروری تبدیلیوں کے بعد درس اسلامی کی صورت دے دی ہے جو اپنی محققانہ شان کے ساتھ ان وسعتوں کا بھی حامل ہے۔ جو کبھی مسلمانوں کی ترقی کے دور میں ان کا طرۂ امتیاز تھا۔ لیکن جس قدر ہم ترقی کی منزلیں طے کرتے جاتے ہیں۔ اسی قدر ہم کو اپنے دار العلوم اور یونیورسٹیوں اور دیگر اداروں کی تعاون کا احساس شدید سے شدید تر ہوتا جاتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان میں ہم دینی تعلیمات کے فروغ کا جائزہ لیں۔ اور دیکھیں کہ ہمارے ادارے اسلام کے نظریۂ تعلیم کی ترجمانی کرنے میں کس حد تک کامیاب ہیں اور ہمارے دار العلوم جامعہ کے نصاب اور طریقۂ کار سے کس حد تک مستفید ہو سکتے ہیں۔ تاکہ ہماری متحدہ کوششیں اسلامی تعلیمات کے فروغ اور معاشرہ کی اصلاح کے ضامن ہوں۔ ساتھ ہی ان دار العلوموں کے فارغ التحصیل طلبا کے لئے جو جامعہ سے الحاق کر لیں نجی اور سرکاری ملازمتوں کے دروازے کھل جائیں۔ اور وہ بھی ملک کی اقتصادی اور معاشرتی ترقی میں قوم کے شانہ بشانہ چل سکیں۔

محترم! کانفرنس کی ان مختلف نشستوں میں اسلام کے نظریہ تعلیم دار العلوم کی خدمات برصغیر میں اسلامی اقدار و تعلیمات کو محفوظ رکھنے کی کوششیں اور پھر پاکستان بننے کے بعد ان تعلیمات کو عام کرنے میں یونیورسٹیوں اور دار العلوم کی جداگانہ مساعی اور اسکے ایک حسین امتزاج یعنی جامعہ اسلامیہ کے نصاب اور طریقۂ کار پر ہمارے ملک کے مایۂ ناز علماء، ہماری یونیورسٹیوں کے شعبہ اسلامیات کے صدر اور جامعہ کے اساتذہ کرام اور ماہرین تعلیم اپنے اپنے خیالات سے ہمیں مستفید فرمائیں گے اور پھر ایک مذاکرہ کی صورت میں تعلیمات اسلامی کو عام کرنے اور معاشرہ کو ان تعلیمات سے متاثر کرنے کے طریقۂ کار پر غور کیا جائے گا۔

مجھے امید ہے کہ جناب کی تشریف آوری محکمۂ اوقاف اور محکمۂ تعلیمات میں اس متحدہ سعی کی کامیابیوں کی ضامن ہوگی۔ اور ہماری یہ کانفرنس مختلف یونیورسٹیوں اور دار العلوم کے درمیان ایک رابطہ پیدا کرنے میں معاون ہوگی۔

میں ایک بار پھر جناب صدر کا شکریہ ادا کرنا اپنا خوشگوار فریضہ سمجھتا ہوں۔ میں ان تمام علماء کرام اور یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کا ممنون ہوں جنہوں نے ہماری کانفرنس میں شرکت کے لئے اپنے اپنے صدر شعبۂ اسلامیات کو اس کانفرنس میں حصہ لینے کا موقع دیا۔ اور ان تمام حضرات کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے اس جلسہ میں شرکت فرمانے کی تکلیف گوارہ فرمائی۔

آخر میں، میں خصوصی طور پر جناب سید حسین حیدر صاحب ایس۔ ایس۔ پی کمشنر بہاولپور کا بھی ممنون ہوں کہ ان کو جامعہ اسلامیہ کے جملہ امور سے خصوصی دلچسپی ہے۔ اور اس کانفرنس کی کامیابی میں بھی ان کے حسن اخلاق اور حسن انتظام کو بڑا دخل ہے۔ میں یہ بھی اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ رئیس الجامعہ ڈاکٹر بلگرامی صاحب کے مساعی کو جو کہ انہوں نے اس جامعہ کے ہر شعبے میں ترقی پیدا کرنے کے لئے کی ہیں۔ اور کر رہے ہیں۔ جناب کے گوش گزار کروں اور ان کا شکریہ ادا کروں۔ آج کی کانفرنس، جو اپنی نوعیت کی پہلی اور اہم کانفرنس ہے، کی تجویز و تشکیل کا سہرہ بھی ڈاکٹر بلگرامی صاحب کے سر ہے۔

مقاصد

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

اسلام میں تعلیم کا نصب العین